کراچی شہر میں بجلی کے نظام میں سرمایہ کاری کے حوالے سے کے الیکٹرک کی ملٹی ایئر ٹیرف پٹیشن کی نیپرا میں عوامی سماعت

کراچی: 27 جون 2024: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے 27 جون 2024 کو کے الیکٹرک کی ٹیرف پٹیشن برائے ڈسٹری بیوشن، ٹرانسمشن اور سپلائی کے ملٹی ایئر ٹیرف کے تعین کی پٹیشن پر عوامی سماعت کی۔ کے الیکٹرک نے مالی سال 24-2023 سے مالی سال 30-2029 کے ملٹی ایئر ٹیرف کی پیٹیشن نیپرا میں دسمبر 2022 میں جمع کرائی تھی۔ جمع کرائی گئی درخواستوں میں ضروری اجزاء پر روشنی ڈالی گئی ہے جو کے الیکٹرک کو اس کے زیرخدمت کے علاقے میں ایک موثر اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کے لیے فعال رکھنے اور سرمایہ کاری کرنے کے قابل بنائے گی۔ سماعت اور اس کے بعد کے فیصلوں کا صارفین کے ماہانہ بلوں میں بجلی کی قیمت سے منسلک نہیں ہے، یکساں ٹیرف پالیسی کے تحت پورے ملک میں انفرادی صارفین کے لیے مساوی چارجز عائد کیئے جاتے ہیں۔

یہ سماعتیں کے الیکٹرک کے ملٹی ایئر ٹیرف کا حصہ ہیں جس کے تحت ریگولیٹر 2 ارب امریکی ڈالر کے سرمایہ کاری منصوبے کی منظوری پہلے ہی دے چکا ہے۔ سماعت کے دوران بتایا گیا کہ کے۔ الیکٹرک نے 2 ارب امریکی ڈالرز کی سرمایہ کاری کا منصوبہ پیش کیا ہے جس میں ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن اور اس کے پاور ایکوزیشن پروگرام میں قابل تجدید اور مقامی وسائل پر مبنی بجلی کا حصہ بڑھایا جائے گا۔ زیر بحث درخواستیں کراچی کے پائیدار توانائی کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ ان ٹیرف پٹیشنز میں کے الیکٹرک نے کئی اہم عناصر کو شامل کیا ہے اور لاگت کی عکاسی کرنے والا ٹیرف ڈھانچہ تجویز کیا ہے، جیسے کہ سالانہ اور سہ ماہی انڈیکس کا لچکدار طریقہ کار وضع کیا ہے تاکہ یوٹیلٹی کا ٹیرف میکرو اکنامک حالات میں ہونے والی تبدیلیوں سے مطابقت رکھتا ہو۔ سروس کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ایک طریقہ کار تجویز کیا گیا ہے کہ شہر کو فراہم کی جانے والی توانائی کے حجم (گیگا واٹ گھنٹے میں) میں تبدیلیوں کو ایڈجسٹ کرے، اخراجات کی وصولی ممکن ہو۔ بالآخر، یہ مالیاتی انتظام کے الیکٹرک کی توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے نیٹ ورک کو وسط دے گا۔

سرمایہ کاری کے منصوبے میں صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر 500 کے وی کے کے آئی گرڈ سیمت ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کو بڑھانے میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ پاور ایکوزیشن پروگرام کا مقصد 1300 میگاواٹ قابل تجدید توانائی کو شامل کرنا ہے، تاکہ سستی بجلی تک رسائی کو ممکن بنایا جا سکے۔ کمپنی بہتر نیٹ ورک گورننس کے لیے ایڈوانسڈ ڈسٹری بیوشن مینجمنٹ سسٹمز جیسی جدید، اختراعی ٹیکنالوجیز بھی حاصل کررہی ہے۔ ان کو لائین لاسز اور بجلی کی رکاوٹوں کو کم کرنے کے اقدامات کے ساتھ منسلک کیا جائے گا جو نیٹ ورک کے استحکام کو بڑھا رہا ہے۔

جیسا کہ کے۔ الیکٹرک کراچی کی بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کوشاں ہے، ان درخواستوں کی بروقت منظوری شہر کی اقتصادی ترقی اور اس کے رہائشیوں اور کاروباروں کو قابل اعتماد اور پائیدار بجلی کی فراہمی کے لیے ایک اہم عنصر ہے۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔